



سوال

(249) دست شناسی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دست شناسی غیر اسلامی علم ہے؟ جو ہاتھ دیکھاتے ہیں اور جو دیکھتے ہیں۔ ان کے بارے میں قرآن و سنت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دست شناسی کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں بلکہ عرف (ماضی اور مستقبل کی خبریں دینے والا) کے پاس آمد سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص عرف یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے شریعت سے کفر کیا۔ (صحیح مسلم کتاب الطب باب تحریم الکھانة وایمان الکھان (5821) المشكاة (4090) احمد (4/68) (مسند احمد بحولہ شرح العقيدة الطحاوية۔ 516)

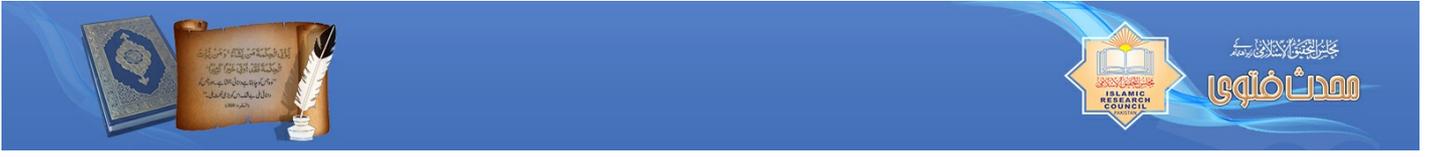
سوجان ہیک ڈاکٹری یا حکیمانہ تجربات و دست شناسی کا تعلق ہے۔ سواس کا غیبی امور سے کوئی تعلق نہیں یہ تو محض انسانی جسم میں عادات کے متعلق جاری و ساری نظام و کیفیت سے آگاہی حاصل کرنے سے عبارت ہے جو عہد نبوت سے لے کر آج تک معمول رہا ہے۔

عالم اور معمول بہ کی چالیس روز تک عبادت قبول نہیں ہوتی۔ (حمز ابن کثیر و احمد شاکر والالبانی والحاکم والذہبی صحیح الترمذی کتاب الطہارة باب ماجاء فی کراہیة ایتیان الخائض (130) وابن ماجہ (639) و احمد (476-2/429) التفسیر (192-1/190) لابن کثیر والحاکم (1/8) (15) والارواء (70 تا 68) (مسلم و مسند احمد) اور مذکورہ روایت میں ہے کہ ایسا شخص جس نے کاہن کی بات کی تصدیق کی اس نے شریعت سے کفر کیا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ مدنیہ](#)

ج 1 ص 560



محدث فتویٰ